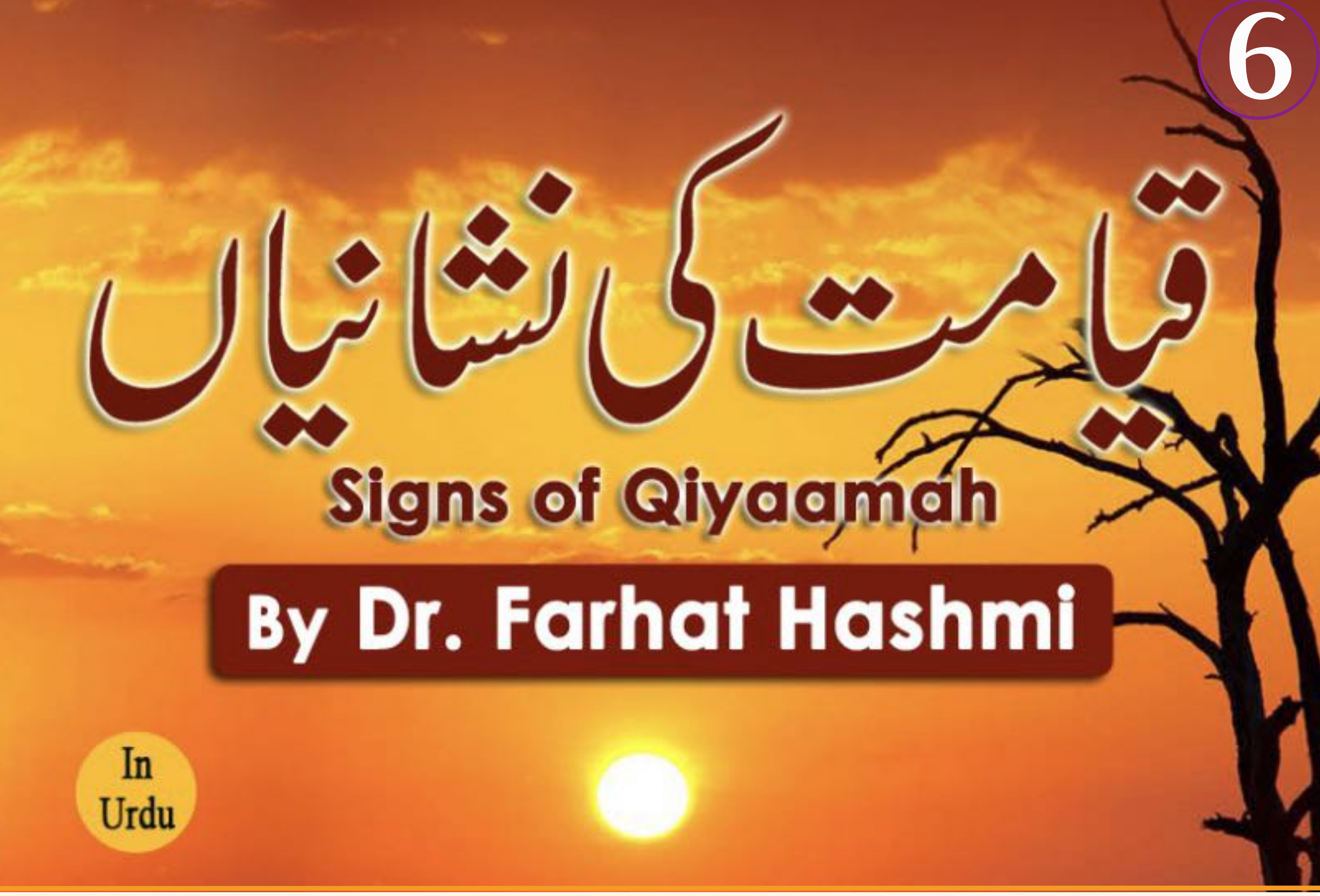

Lesson-6

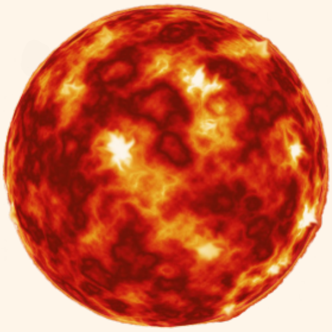

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاماتِ قیامت

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ

(محمد:18)

تو کیا یہ لوگ بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ اچانک ان پر آجائے، اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکی ہیں، جب وہ خود ہی آجائے گی تو ان کے لیے نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں باقی رہے گا۔

ہمارا ایمان ہے کہ قیامت کا آنا برحق ہے، ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ قیامت کو مدِنظر رکھ کر کرتے ہیں کہ ایک دن حساب کتاب ہو گا اور جب انسان قیامت کو مدِنظر رکھتا ہے تو اس کے لئے بڑے بڑے مشکل کام بھی آسان ہو جاتے ہیں۔

قیامت کا آنا برحق ہے پس لوگوں سے درگزر کرنا

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ (الحجر:85)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اور یقینا قیامت ضرور آنے والی ہے۔ پس درگزر کر، خوبصورت طریقے سے درگزر کرنا

اللہ تعالی کا زمین و آسمان کو عبث پیدا نہ کرنا

یعنی ہم نے زمین و آسمان کو عبث اور باطل پیدا نہیں کیا جیسا کہ اللہ کے دشمن سمجھتے ہیں۔

" إِلَّا بِالْحَقِّ "بلکہ ہم نے زمین و آسمان کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے، جو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے اندر ہے اس حقیقت پر دلالت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا خالق ہے

جس طرح مخلوقات کو حق کے ساتھ پیدا کیا گیا اسی طرح قیامت کا دن بھی برحق ہے

جس طرح اس نے ان چیزوں کو بنایا ہے وہ فنا بھی کر سکتا ہے جو قیامت کا دن ہوگا جس کے بعد نئی زندگی ہوگی پھر انسانوں کو ان کا بدلہ دیا جائے گا، جو شخص دنیا میں اپنا حق وصول نہ کر سکا وہ قیامت کے دن اپنا حق پا لے گا اور عمومی طور پر ہم دیکھتے ہیں کہ لوگوں کی دی ہوئی اذیتوں پر صبر کرنا بہت مشکل کام ہے

آپ ﷺ کو تلقین کی جا رہی ہے کہ جب قیامت کا آنا برحق ہے تو اذیت کے مقابلے پر صبر کر لیجئے ان لوگوں سے اچھے طریقے سے معاملہ کیجئے ان سے ناراض نہ ہوں اور نہ ہی اس پر غم اور غصہ کریں یہاں تک کہ آپ کے اور ان کے درمیان اللہ تعالی فیصلہ فرما دے

الصَّفْحَ الْجَمِيلَ

صبر

صبر جمیل
ایسا صبر ہوتا ہے جس میں
شکوہ شکایت نہیں ہوتی

ہجر جمیل
ایسا چھوڑنا ہوتا ہے جس میں
ایذارسانی نہیں ہوتی

صفح جمیل
ایسا درگزر کرنا ہوتا ہے جس میں
ڈانٹ اور ناراضگی نہیں ہوتی

ابن تیمیة

قیامت کا دن بدلے کا دن

عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ قیامت کے دن بندوں کو اکٹھا کرے گا، یا یہ فرمایا کہ لوگوں کو برہنہ جسم، بے ختنہ، بہما (بے زروپر) جمع فرمائے گا،

وہ کہتے ہیں، ہم نے کہا بہما کے کیا معنی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کے پاس کچھ نہ ہو گا۔ پھر اللہ انہیں ایسی آواز میں پکارے گا کہ اس کو دور والا اسی طرح سنے گا جس طرح کہ قریب والا اسے سنے گا۔ میں دیان (زبردست اور خیر وشر کا بدلہ لینے والا) ہوں، میں بادشاہ ہوں، کسی جہنم والے کو حق نہیں کہ وہ جہنم میں داخل ہو اور اس کا کسی جنتی کے پاس حق ہو یہاں تک کہ اسے اس سے بدلہ دلوا دوں۔

اور کسی جنتی کو جنت میں داخل ہونے کا حق نہیں اور یہ کہ اس کا کسی جہنمی کے پاس حق ہو یہاں تک کہ میں اسے اس کا بدلہ دلوا دوں اگرچہ وہ طمانچہ ہی ہو،

وہ کہتے ہیں، ہم نے کہا: یہ کس طرح ہو گا جبکہ ہم برہنہ جسم، بے ختنہ اور بے زروپر آئیں گے؟

آپ ﷺ نے فرمایا نیکیوں اور برائیوں کا معاملہ و تبادلہ ہو گا

[صحیح الترغیب والترھیب:3608]

علامات قیامت صغری

2۔ ایسی نشانیاں جو واقع ہورہی ہیں

7۔ حرام کاموں/ گناہوں سے متعلق علامات قیامت

8-مال سے متعلق علامات قیامت

7۔ حرام کاموں / گناہوں سے متعلق علاماتِ قیامت

- سود، زنا اور شراب کا عام ہونا
- زنا، شراب، ریشم اور موسیقی کو حلال سمجھا جانا
- شراب کا نام بدل دیا جانا
- سرعام بدکاری
- ناجائز اولاد کی کثرت
- گانے کے آلات اور گانے والیوں کا عام ہونا
- عورتوں کے عریاں لباس
- لباس پہننے کے باوجود ننگی خواتین
- عورتوں کی زیب و زینت کا فتنہ
- سیاہ خضاب لگانا
- والدین کی نافرمانی

سود، زنا اور شراب کا عام ہونا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود، زنا اور شراب عام ہوجائے گا۔

[السلسلة الصحيحة:3415]

زنا، شراب، ریشم اور موسیقی کو حلال سمجھا جانا

نبی ﷺ نے فرمایا عنقریب میری امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور یہ لوگ پہاڑ کے دامن میں رہائش رکھیں گے چرواہے ان کے مویشی چرانے کے لیے صبح و شام لائیں گے اور لے جائیں گے اس وقت ان کے پاس کوئی فقیر اپنی حاجت لے کر آئے گا تو کہیں گے کہ اب جاؤ کل ہمارے پاس آنا۔

تو اللہ انہیں رات کو ہی کو ہلاک کردے گا اور پہاڑ کو ان پر گرا دے گا اور باقی کو قیامت کے دن تک بندروں اور خنزیروں کی شکل میں مسخ کردے۔

[صحیح البخاری:5590]

شراب کا نام بدل دیا جانا

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو فرماتے ہوئے سنا: پہلی چیز جسے اسلام سے اوندھا کرکے گرا دیا جائے گا جس طرح برتنوں کو اوندھا کرکے گرا دیا جاتا ہے وہ شراب ہے (یعنی اس کے بارے میں اسلام کے حکم کی پروا نہیں کی جائے گی)۔ پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ہوگا؟ حالانکہ اللہ نے اس معاملے میں پوری وضاحت فرما دی ہے۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا وہ اس کا نام، کسی اور نام سے تبدیل کر دیں گے۔

[السلسلة الصحيحة: 89]

سرعام بدکاری

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک ایسے نہیں ہوگا کہ لوگ گدھوں کی طرح راستوں میں زنا کریں گے۔ میں نے کہا: کیا ایسے بھی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: "ہاں ضرور ہوگا۔"

[السلسلة الصحيحة: 481]

ناجائز اولاد کی کثرت

میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک اس میں ناجائز اولاد کی کثرت نہیں ہوگی۔
اور جب اس میں ناجائز اولاد کی کثرت ہونے لگے تو پھر وہ وقت قریب ہوگا جب اللہ کا عذاب ان سب کو گھیر لے گا۔ [صحیح الترغیب والترھیب:2400]

گانے کے آلات اور گانے والیوں کا عام ہونا

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: آخری زمانے میں (لوگوں کی) شکلیں بگڑیں گی انہیں دھنسایا جائے گا اور ان پر سنگ باری کی جائے گی۔ جب گانے بجانے کے آلات ظاہر ہو جائیں گے اور گانے والیاں بھی عام ہوں گی۔
اور شراب حلال سمجھی جائے گی۔

[صحیح الجامع الصغیر3665]

ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ شراب پئیں گے وہ اس کا نام بدل کر کوئی اور نام رکھ لیں گے،
ان کے سروں پر گانے والیاں ساز بجا کر گانے سنائیں گی اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں سے بعض کو بندر اور خنزیر بنا دے گا

عورتوں کے عریاں لباس

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگ والوں کی دو قسمیں ایسی ہیں کہ جنہیں میں نے نہیں دیکھا ایک قسم تو ان لوگوں کی ہے کہ جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہیں جس سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں۔
اور (دوسری قسم) ان عورتوں کی ہے جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہیں مائل ہونے والیاں اور دوسروں کو مائل کرنے والیاں ہیں۔ ان عورتوں کے سر بختی اونٹوں کی طرح ہوتے ہیں۔ وہ عورتیں جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو پا سکیں گی جنت کی خوشبو اتنی مسافت سے محسوس کی جا سکتی ہے۔ [صحیح مسلم:5704]

لباس پہننے کے باوجود ننگی خواتین

نووی کہتے ہیں کہ جو کچھ نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے خبر دی وہ واقع ہو چکا ہے حالانکہ نووی سات سو سال پہلے کی بات کر رہے ہیں اور ہمارے آج کے زمانے میں عورتوں میں یہ اور زیادہ واضح اور نمایاں طور پر نظر آتا ہے،
پس عورتیں باریک لباس پہنتی ہیں جس سے ان کے جسم کے نیچے سے ان کے پردے کے مقامات اور محاسن ظاہر ہوتے ہیں
پس یہ عورتیں لباس پہننے کے باوجود بھی برہنہ ہوتی ہیں۔ [اشراط الساعۃ للشیخ صالح المنجد]

کاسیات عاریات

1۔ چھوٹا لباس

2۔ باریک لباس

3۔ تنگ لباس

4۔ پھٹا ہوا لباس

عورتوں کی زیب و زینت کا فتنہ

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری امت کے آخری زمانے میں لوگ کجاووں کی طرح کی زینوں پر سوار ہوں گے۔ وہ مساجد کے دروازوں پر اتریں گے ، ان کی عورتیں لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی۔ ان کے سر دبلے پتلے بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہوں گے ، ایسی عورتیں ملعون ہیں ، ان پر لعنت کرنا،

اگر تمہارے بعد کوئی اور امت ہوتی تو تمہاری عورتیں اسکی خدمت کرتیں جیسا کہ تم سے پہلے والی امتوں کی عورتوں نے تمہاری خدمت کی ہے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:2683]

قَال رَسُوْل اللهِ صلى الله عليه وسلم:

(صِنفان مِن أهل النار لم أرَهما : قَومٌ معهم سياطٌ كأذنابِ البقَر يَضْرِبُونَ بها الناسَ ، ونِساءٌ كاسياتٌ عارياتٌ مميلاتٌ مائلاتٌ ، رؤوسُهُنَّ كأسنِمَةِ البُخْتِ المائلةِ لا يَدْخُلنَ الجنةَ ولا يَجِدْنَ ريحَهَا ، وإنْ ريحَهَا ليوجَدُ مِن مَسيرةِ كذا وكذا)

سیاہ خضاب لگانا

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانہ میں ایک قوم ہوگی جو کہ سیاہ خضاب لگایا کریں گے۔ جیسے کبوتروں کے سینے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔

[سنن ابی داود:4214]

والدین کی نافرمانی

نبی ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی اپنا آقا جنے گی تو یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے

[صحیح البخاری:4777]

سأل جبريل النبي صلى الله عليه وسلم :

يا رسولَ اللهِ متى الساعةُ ؟ قالَ : ما المسؤولُ عنها بأعلمَ من السائلِ، ولكن سأحدِّثُك عن أشراطِها: إذا ولَدتْ المرأةُ ربَّتَها، فذاك من أشراطِها، وإذا كان الحفاةُ العراةُ رؤوسَ الناسِ، فذاك من أشراطِها.

متفق عليه

8-مال سے متعلق علاماتِ قیامت

- مال و دولت کی کثرت
- تجارت پھیل جانا
- کاروباری مواقع کا قریب ہو جانا
- بیوی کا کاروبار میں شوہر کی مدد کرنا
- حلال و حرام کی تمیز ختم
- رشوت لینا
- سود کا عام ہو جانا
- امیر المومنین کا صرف دین کی سمجھ رکھنے والے کو تجارت کرنے کی اجازت دینا
- غریبوں کا امیر ہو جانا / اونچی اونچی
- عمارتوں پر فخر
- گھروں کو سٹیج کی طرح سجایا جانا
- بخل کی کثرت
- شح ، بخیلی سے زیادہ شدید
- کھانے ،پینے،پہننے، اور سواریوں پر توجہ
- انسانوں سے زیادہ جانوروں پر خرچ
- مصر شام اور عراق کا اپنے پیمانے اور خزانے روک لینا

8-مال سے متعلق علامات قیامت

مال و دولت کی کثرت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: قیامت آنے سے پہلے مال و دولت کی اس قدر کثرت ہو جائے گی اور لوگ اس قدر مالدار ہو جائیں گے کہ اس وقت صاحب مال کو اس بات کی فکر ہو گی کہ اس کی زکوٰۃ کون قبول کرے گا اور اگر کسی کو دینا بھی چاہے گا تو اس کو یہ جواب ملے گا کہ مجھے اس کی حاجت نہیں ہے۔ [صحيح البخاري:1412]

مال و دولت کی کثرت سے مراد

صحابہ کرام کا زمانہ ہو پس یہ اسلامی فتوحات کی طرف اشارہ ہے جب انہوں نے فارس اور روم کی سلطنتوں کو فتح کر کے ان کے اموال تقسیم کیے ،

عمر بن عبد العزیز کے عہدِ خلافت میں واقع ہوا اور یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ان کے زمانے میں ایسا ہوا کہ کوئی آدمی صدقے کے لیے اپنا مال پیش کرتا اور اس کوئی ایسا نہ ملتا جو اس کا صدقہ قبول کرے

دوبارہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے زمانے میں واقع ہوگا۔

[فتح الباری]

تجارت پھیل جانا

عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ بھی قیامت کی نشانیاں ہیں کہ مال عام اور بہت زیادہ ہو جائے گا اور تجارت پھیل جائے گی۔

علم عام ہو گا (مگر) آدمی کوئی سودا کرے گا تو کہے گا: میں سودا پکا نہیں کرتا حتی کہ میں فلاں قبیلے کے تاجر سے مشورہ کر لوں اور ایک بہت بڑے قبیلے میں کاتب تلاش کیا جائے گا تو نہیں ملے گا۔

[سنن النسائي:4456]

یعنی لوگ اپنا اپنا علم ظاہر کریں گے لیکن کوئی لکھ کر دینے کو تیار نہیں ہو گا۔ یعنی کوئی کاتب موجود نہیں ہو گا

کاروباری مواقع کا قریب ہو جانا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہو گی جب فتنے ظاہر ہوں گے،

جھوٹ عام ہو جائے گا،

منڈیاں قریب ہو جائیں گی/کاروباری مواقع قریب ہو جائیں گے

[السلسلة الصحيحة:2772]

بیوی کا کاروبار میں شوہر کی مدد کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب سلام صرف پہچان کے لوگوں کو کیا جانے لگے گا،

تجارت پھیل جائے گی، حتی کہ عورت بھی تجارتی معاملات میں اپنے شوہر کی مدد کرنے لگے گی

[مسند احمد:3870]

جس طرح مرد تجارت کر سکتا ہے اسی طرح شرعی اصولوں کے مطابق عورت بھی مال کی تجارت کر سکتی ہے

شوہر کاروباری معاملات میں اپنی عورت کی مدد کیوں لے گا؟؟

لوگوں میں اٹریکشن پیدا کرنے کے لیے۔

اور اپنی تجارت کو وسعت دینے کے لیے۔

لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے عورتوں کا استعمال ۔

آج کے دور میں اسیسٹنٹ عورتوں کو رکھا جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے کس قدر مرد و زن کا اختلاط ہوتا ہے۔

میٹنگز کو ڈیل کرنے کے لیے عورتوں کو رکھا جاتا ہے۔

کاروبار کے لیے لگائے جانے والے بینر اور فلیکس وغیرہ ۔

جن چیزوں سے عورتوں کا تعلق نہیں ان اشتہارات میں بھی عورت کو استعمال کرنا۔

اس سب کی وجہ کاروبار کو وسعت دینا ہے۔

لوگوں میں شعور مردہ کرنا اور اس بہانے سے لوگوں کی غلط خواہشات پوری کرنا اور اس طرح اور کئی غیر شرعی چیزیں سامنے آتی ہیں۔

قیامت کے نزدیک شرم و حیا کا جنازہ اٹھ جانا یہاں تک کہ عورتوں کو اپنی تجارت کے فروغ کے لیے استعمال کرنا یہ عام ہو جائے گا

حلال وحرام کی تمیز ختم

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ انسان اس کی پرواہ نہیں کرے گا کہ مال اس نے کہاں سے لیا، حلال طریقہ سے یا حرام طریقہ سے۔

[صحیح البخاری:2083]

رشوت لینا

ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کسی بھائی کی سفارش کی اور پھر اسے اس پر کوئی ہدیہ دیا، تو اگر اس نے اسے قبول کر لیا تو، وہ سود کے دروازوں میں سے ایک بڑے دروازے میں داخل ہو گیا

[سنن أبي داود:3543]

سود کا عام ہو جانا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا:
قیامت سے پہلے سود عام ہو جائے گا۔

[السلسلة الصحيحة:3415]

جو حلال کھاتا ہے وہ چاہے یا نہ چاہے اللہ تعالی اس کی ڈائریکشن کو درست رکھتے ہیں۔
حلال لقمے کی برکت اس کی زندگی میں نظر آتی ہے اور جو حرام کھاتا ہے وہ چاہے یا نہ چاہے اس سے برائی ہوتی ہے۔
رسول اللہ ﷺ نے سود کا عام ہونا قیامت کی نشانی بتائی ہے۔
آج کے دور میں ایسے کئی کام کاروبار میں شامل ہو چکے ہیں جو سراسر اور واضح طور پر سود میں آتے ہیں۔
ایک مسلمان اگر پوری نیک نیتی سے سود سے بچنا چاہے بھی تو اسے کئی مقامات پر الجھنیں پیش آتی ہیں،

اسی طرح جو تاجر پیشہ افراد بینک سے تعلق نہ رکھیں اور بینک سے ایل سی (Letter Of Credit) یا اعتماد نامہ حاصل نہ کریں تو وہ نہ مال درآمد کر سکتے ہیں اور نہ برآمد۔
اسی طرح سودی کاروبار کی مثال: بینک سے Loan لے کر کاروبار کیے جاتے ہیں۔
وغیرہ Credit Cards

وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا (البقرة:275)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کھانے والا، کھلانے والا، اس کا گواہ بننے والا، اس کو لکھنے والے یہ سارے کے سارے پر اللہ کی لعنت ہے اور یہ چاروں گناہ میں برابر ہیں

امیر المومنین کا صرف دین کی سمجھ رکھنے والے کو تجارت کرنے کی اجازت دینا

عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہماری منڈیوں میں صرف وہی خرید وفروخت کرے جسے دین کی سمجھ ہو، ہمارے بازاروں میں صرف وہی تجارت کرے جسے دین کی سمجھ بوجھ ہو اور وہ سود نہ کھائے گا۔ [الشیخ صالح المنجد]

امیر المومنین علی رضی اللہ کہتے ہیں کہ جو دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے سے پہلے تجارت کرے گا وہ سود کی دلدل میں دھنس جائے گا پھر دھنستا چلا جائے اور دھنستا چلا جائے گا یعنی وہ گر پڑے گا اور دھنس جائے گا اور ادھر ہی اٹکا رہے گا۔

غریبوں کا امیر ہو جانا / اونچی عمارتوں پر فخر

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :
علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ بکریوں کے چرواہے لوگوں کے حکمران بن جائیں،
برہنہ یا ننگے بھوکے لوگ بڑی بڑی عمارتوں میں ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں ،
اور لونڈی اپنی مالکن کو جنم دینے لگے [مسند أحمد:9128]

ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص اپنے مکان کو دوسرے شخص کے مکان سے زیادہ بلند تعمیر کرنا چاہتا ہے

گھروں کو سٹیج کی طرح سجایا جانا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک لوگ اپنے گھروں کو اسٹیج کی طرح مزین نہیں کریں گے
[السلسلة الصحيحة:279]

بخل کی کثرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ بخل اور بے حیائی ظاہر ہوجائے گی

[السلسلۃ الصحیحۃ، تحت الرقم: 3211]

أن يظهر الشح

شح ، بخیلی سے زیادہ شدید

الشح

انسان اپنے مال میں بخیلی کرتا ہے لیکن جب ایسی چیز پر وہ حریص ہوجائے جو اس کی نہیں ہے

کھانے، پینے، پہننے، اور سواریوں پر توجہ

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری امت میں ایسے لوگ ہوں گے۔۔۔

جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے،

اور رنگ برنگے مشروب پییں گے،

اور طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے،

اور گفتگو میں بے احتیاطی کریں گے اور طرح طرح کی سواریوں پر سوار ہونگے،

وہ میری امت کے بدترین لوگ ہوں گے

[صحیح الترغیب والترھیب:2088]

انسانوں سے زیادہ جانوروں پر خرچ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا کہ ان کے دل عجمیوں کے دلوں کی مانند ہوجائیں گے۔ وہ دنیا کو ترجیح دیں گے اور ان کا طریقہ اعراب والا ہو گا۔

جو بھی رزق ان کے پاس آئے گا وہ اس کو جانوروں پر لگا دیں گے،

جہاد کو وہ تکلیف سمجھیں گے، زکوۃ کو جرمانہ اور چٹی تصور کریں گے۔

[السلسلۃ الصحیحۃ:3357]

مصر شام اور عراق کا اپنے پیمانے اور خزانے روک لینا

ابو نضرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس تھے کہ انہوں نے کہا: وہ وقت قریب ہے کہ اہل عراق کے پاس نہ کوئی قَفِیز (پیمانہ) آئے گا نہ درہم۔ ہم نے پوچھا: کہاں سے؟ انہوں نے کہا عجم سے۔ وہ اس کو روک لیں گے،

پھر کہا: عنقریب اہل شام کے پاس نہ کوئی دینار آئے گا نہ مُدیٌ (پیمانہ۔) ہم نے پوچھا: کہاں سے؟

انہوں نے کہا: روم کی جانب سے،

پھر تھوڑی دیر خاموشی رہنے کے بعد کہا: رسول اللہ نے فرمایا: میری امت کے آخر (کے دور) میں ایک خلیفہ ہوگا جو لپیں بھر بھر کے مال دے گا اور اس کی گنتی نہیں کرے گا۔

[صحیح مسلم:7499]

نووی کہتے ہیں کہ یہ ہمارے زمانے میں عراق میں ہوچکا ہے اور اب یہ موجود ہے،

ایک قول ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آخری زمانے میں یہاں کے لوگ مرتد ہوجائیں گے اور ان کے لیے جو زکاۃ وغیرہ کی ادائیگی واجب ہوگی وہ اس کا انکار کردیں گے،

ایک قول ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ وہ کافر جن پر جزیہ دینا واجب ہے آخری زمانے میں ان کی قوت مضبوط ہوجائے گی تو وہ جو جزیہ اور دیگر نفقات ادا کرتے ہوں گے وہ اس کا انکار کردیں گے ،

المنع

ان کی قوت زیادہ ہوجائے گی اور اپنی قوت کے بل بوتے پر جزیہ دینے سے انکار کردیں گے